

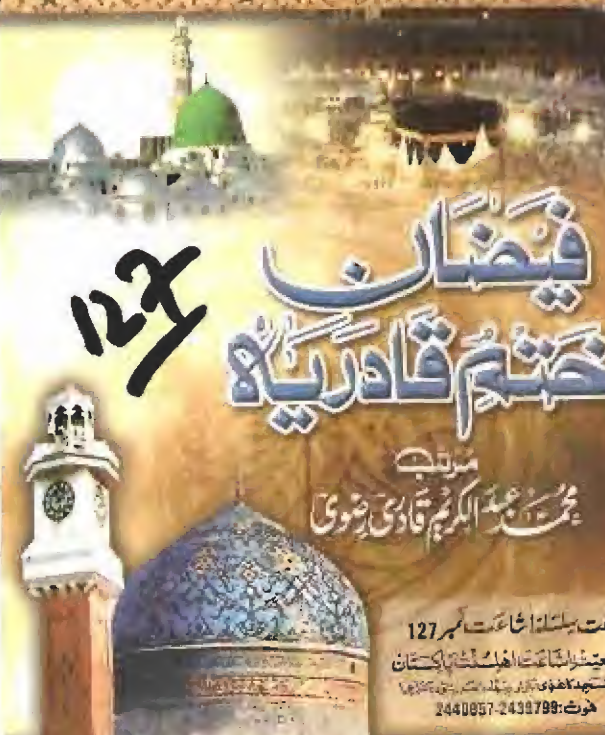
اہل کراچی کی خوش نصیبی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! جمعیت اشاعت الہدیت کی جانب سے ہر پیر بعد نماز عشاء دوڑا تقریباً ایک گھنٹہ ہفتہ وار روحانی اجتماع کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس روحانی اجتماع میں وطن عزیز کے نامور علمائے کرام اسکا رز، متفرق موضوعات پر اور دور حاضر کے مسائل پر علمی و ادبی روشنی ڈالتے ہیں۔

آپ بھی اپنے احباب کے ہمراہ تشریف لا کر اپنے علم و عمل میں اضافہ کریں۔ اس کے علاوہ رات 10:00 تا 12:00 بجے تک درس نظامی (عالم کا کورس) پڑھنے کا خصوصی انتظام ہے اور دارالافتاء کی سہولت بھی موجود ہے جس میں آپ کے مسائل کا آسان اور مدلل تحریری جواب دیا جاتا ہے۔

جمعیت اشاعت الہدیت پاکستان

ڈیڑھ سید کاغذی بازار، قلعہ روضہ، رٹون کراچی
فون: 2440857-2439799



فیضانِ حنفیہ قادریہ

مرتبہ
مفت محمد امجد علی قادری رضوی

مفت سلسلہ اشاعت گھر 127
جمعیت اشاعت الہدیت پاکستان
ڈیڑھ سید کاغذی بازار، قلعہ روضہ، رٹون کراچی
فون: 2440857-2439799

آپ کیوں پریشان ہیں

ارشاد باری عزوجل ہے
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاكَ وَجِبْرِيلُ
وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ

(پارہ نمبر ۲۸ سورۃ التحریم: ۴۰)

ترجمہ: تو ہے شک اللہ ان کا مددگار ہے۔ اور جبریل اور صالح مومنین اللہ عزوجل پر بھروسہ کرتے ہوئے حصولِ ثواب کی خاطر اور اپنی کسی پریشانی یا اپنے کسی عزیز کی مشکل سے نجات پانے کیلئے یا کسی رشتہ دار کے ایصالِ ثواب کیلئے یا کسی مقصد میں کامیابی کی نیت کے ساتھ شرکت فرمائیں

ختمِ قادریہ

ہر اتوار بعد نماز عصر تا مغرب

بمقام: نور مسجد کاغذی بازار میٹھا درگاہ رشتاؤں کراچی

جمعیت اشاعتِ اہلسنت پاکستان

ثواب کا تحفہ

سید الشہداء حضرت سیدنا حسنہ رضی اللہ عنہ
شہنشاہ بغداد حضرت عوث پاک رضی اللہ عنہ
حضرت سیدنا محمد شاہ مولہا بٹاری کنڈی والا بخاری علیہ الرحمۃ
حضرت سیدنا احمد شاہ بخاری علیہ الرحمۃ الباری
الحاج سید تاج علی شاہ علیہ الرحمۃ
سید شاہ محمد عثمان محی الدین علیہ الرحمۃ
اور تمام سلاسل کے

بزرگانِ دین کی خدمت میں ”ثواب کا تحفہ“ اور جنہوں نے

اس بابرکت نفل کے انفاق میں حصہ لیا انہیں دونوں جہان

میں کامیابیاں نصیب ہوں۔ آمین، بحوالہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

ہر گز قبولِ اقتدار ہے عز و شرف

فیضانِ قادریہ

- گھر بار کی راحت کیلئے
- دعاؤں کی اجابت کیلئے
- مشکات کے حل کیلئے
- مکالیف سے نجات کیلئے
- بارگزارہ غوثیت میں حاضری کیلئے
- قلب و روح کی بالیدگی کیلئے
- روزی روزگار میں برکت کیلئے
- ایمان کی پختگی کیلئے
- گرد و پیش میں امن کیلئے
- قادری نسبت کی مضبوطی کیلئے
- عزت و آبرو کی عنایت کیلئے
- مصیبتوں سے چھٹکارے کیلئے
- بگڑی تقدیر بنانے کیلئے
- مصائب سے بچنے کیلئے
- جان و مال کی حفاظت کیلئے
- ذلت و رسوائی سے عافیت کیلئے
- آفات و بلیات کے دفع کیلئے
- آل و اولاد میں خیر کیلئے
- منکروں پر غلبہ پانے کیلئے
- بندشوں کے سبب باب کیلئے
- رنج و الم سے دوری کیلئے
- بیماریوں سے شفاء کیلئے
- روحانیت کے حصول کیلئے
- پستی سے بلندی کیلئے
- محبت سے پاکی کیلئے
- توبہ کی قبولیت کیلئے
- تمنا و مراد بر لانے کیلئے
- سوئے بھاگ جگانے کیلئے

۵۔ جو قسمت ہو میری بری ابھی کر دے
جو عادت ہو بد کر بھلی غوث اعظم

ختمِ قادریہ شریف پڑھنے کا طریقہ

تمام وظائف سے قبل بسم اللہ شریف اور تمام وظائف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے یا پڑھائے جائیں۔ سورہ البین اور قصیدہ غوثیہ شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے جائیں۔ جو درمیان میں شامل ہو پہلے گیارہ مرتبہ درود غوثیہ شریف پڑھے۔ ختمِ قادریہ شریف کا ثواب حضور پر نور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السلام و صالحین عظام بالخصوص حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیش کیا جائے اپنے مشائخ، اساتذہ، والدین، دوست احباب جو دنیا سے رخصت ہوئے ان کی ارواح کو ایصالِ ثواب کیا جائے اور پھر انبیاء علیہم السلام و صالحین کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے جائز مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا مانگیں۔

حَتِّمِ قَلْبِي رَبِّكَ كَبِيرٌ

ذُرِّي عِقَابٍ شَيْئٍ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُودِ
وَالْكَرَمِ وَالْبَارِكِ وَسَلِّمْ



اے اللہ! مجھ سے ہر بار اور ہر بار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر جو دعا
کرم کی کان (منج و مکر) ہیں، چریت، برکت اور سلامتی نازل
فرما اور آپ کی آل پر بھی۔

سُوْنَمِ کَلِمَہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ



اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ
سب سے بڑا ہے۔ نبی کریمؐ اور برائی سے بچنے کی قوت تو
اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

الْمَنْشُرْ لَكَ صَدْرُكَ ۖ وَوَضَعْنَا عَنكَ
وِزْرَكَ ۖ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ
ذِكْرَكَ ۖ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۖ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۖ

بار پڑھیں

ترجمہ: کیا ہم نے تمہارا سینہ کھلا دیا اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیچھے توڑی تھی اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بیشک دشواری کیساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۚ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ
لَمْ يَلِدْ ۖ وَلَمْ يُولَدْ ۖ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ

بار پڑھیں

ترجمہ: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑا کا کوئی

يَا بَاقِي أَنْتَ الْبَاقِي

اے باقی رہنے والے (اللہ ﷻ) تویی

ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

111
پارہ پچیس

نوٹ:

اس ورد کو بیت اللہ شریف کا تصور کر کے اس طرح غور و فکر سے پڑھیں کہ یہ دھوکہ کی مختصر فانی دنیا ہے باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں۔ گناہوں کی کثرت، فکر و پریشانی کا سبب اور ندامت کا باعث ہے۔ لہذا سچے دل سے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کریں۔

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۖ وَإِنْ اعْبُدُونِي ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۖ وَلَقَدْ أَصَلَّ مِنْكُمْ جِبَلًا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۖ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۖ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تُكْفُرُونَ ۖ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۖ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۖ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ تَتَّبِعْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۖ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۖ لِيُذَكِّرَ الَّذِينَ كَانُوا سَاحِيًّا وَيَحَقِّقَ الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا عَمَلَاتٍ أَيْدِيَنَا أَعْمَالُهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ۖ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

وَمَشَارِبُ أَفْلا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّهُمْ
يُنصَرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُخَضَّرُونَ ۝
فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ
الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ
لَنَا مَثَلًا وَكُنِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ
يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي
جَعَلَ لَكُمُ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ۝
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ
بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

صدق الله العظيمة

قصیدہ غوثیہ

19

سَقَانِي الْحُبَّ كَأَسَاتِ الرِّصَالِ

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے

فَقُلْتُ لِخَمْرِي نَحْوِي تَعَالَى

جس میں نے اپنی شراب معرفت سے کہا کہ میری طرف آ



سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُسٍ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب معرفت میری طرف دوڑی

فَهَمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي

جس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب معرفت سے مست ہو گیا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لِمُؤَا

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی حزم کرو

بِحَالِي وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِي

اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں



وَهُمْؤَاوَا شَرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِي

تو بت اور مستحکم ارادہ کرو اور چاہم معرفت پانے کہ تم میرے لشکر ہی ہو

فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَائِي

ماتمی قوم نے میرے لئے لبالب جام بھیج رکھا ہے

شَرِبْتُمْ فَضُلَّتِي مِنْ بَعْدِ سَكْرِي

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری پٹی ہوئی شراب پی

وَلَا يَنْلُتُمْ عَلَيَّ وَاتِّصَالِي

اور تم میرے بلند مرتبہ اور توبہ کو نہ پاسکتے



مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی

مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِي

میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي

میں ہر گاہ قرب الہی میں کیلتا اور یگانہ ہوں

يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

اللہ تعالیٰ مجھے ایک درجے سے دوسرے غلطی درجے کی طرف پھیرتا ہے اور وہ مجھے کافی ہے



أَنَا الْبَازِي أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ

میں باز ہوں تمام شیوخ پر غالب ہوں

وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي

مردان خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِي خِلْعَةً بِطَرَايِعِ عَزْمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے (ارادہ مستحکم) کے تیل بوتے والی خلعت پہنائی

وَتَوَجَّعَنِي بِتَيُّجَانِ الْكَمَالِ

اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے



وَأُطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا

وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي

اور مجھے (عزت کا) بار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

وَلَا تَنِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اقطاب پر قائم کیا ہے

فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالٍ

میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے



فَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي بُحَارٍ

اگر میں اپنا راز دریائوں پر ڈالوں

لَصَارَ الْكُلُّ غُورًا فِي الزَّوَالِ

تو تمام دریائوں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے

إِمْدَادُكُنْ إِمْدَادُكُنْ أَرْبَعُونَ أَرْبَعُونَ

مدد فرمائیں، مدد فرمائیں غم کی قید سے آزاد کریں

دَرْدِيْنْ وَدُنْيَا شَادُكُنْ يَا غَوْثُ أَكْثَمُ دَسْتَكِيْرُ

دین و دنیا میں خوشی عطا کریں اے غوثِ اکظم مدد فرمانے والے



يَا حَضْرَتُ غَوْثُ

اَعِثْنَا بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى

اے حضرت غوث! اللہ تعالیٰ کے حکم (اور اجازت سے)

ہماری مدد فرمائیں۔

خُذِيْدِيْ يَا شَاهِ جِيْلَانِ خُذِيْدِيْ

اے شاہ جیلان! میرا ہاتھ تھامئے، میرا ہاتھ پکڑے

شَيْئًا لِلّٰهِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِيْ

اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ عطا کیجئے، آپ نور احمدی ہیں

طُفَيْلُ حَضْرَتِ دَسْتِگِيْرِ

دُشْمَنُ هُوئے زِيْرُ

حضرت غوث اعظم (دستگیر) کے طفیل دشمن مغلوب اور مطیع ہوئے

سورہ یسین
ایک بار

قصیدہ غوثیہ
ایک بار

درود غوثیہ
۱۱۱ بار

مترجم: حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی مدظلہ العالی
نظر ثانی: حضرت علامہ مفتی عبدالعزیز خفّی مدظلہ العالی
حضرت علامہ مفتی محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی
حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی
سعادت اہتمام: مولانا حافظ محمد عبدالکریم قادری رضوی
(خطیب و امام مدنی مسجد F, 526-A، عابدہ آباد سائٹ ایریا، کراچی۔)

سورة يسين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَس ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي سَمْعِكَ غُلًّا فَلَمَّا إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا أَنْذَرْنَا مِنْ أَلْفِ الدُّرُودِ وَالْخَشَى الرَّحْمَنِ الْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِغَفْرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

مُبِينٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۝ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۝ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا عَلِّمْنَا لَنَا لِيَكُنَّا لَكَ مَشْكُورِينَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَا إِلَّا الْبَلَاءَ الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا نَطْهَرُكَ نَابِكُمْ لَمِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَفْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلْكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا ۝ إِنَّ يَوْمَ الَّذِينَ الرَّحْمَنُ بِضُرِّ لَا تَعْنِي شَفَاعَتُهُمْ

شَيْئًا وَلَا يَنْقُذُونَ ۚ إِنِّي إِذَا لَقِيتُ صُلَيْمِينَ ۖ إِنِّي أَصْنَتْ
 بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۚ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ يَلَيْتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ
 بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۖ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى
 قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۖ
 إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خُمُودٌ ۚ يَحْسُرَةُ عَلَى
 الْعِبَادِ مَا يُذَكِّرُهُمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ أَلَمْ يَرَوْا
 كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۚ وَإِنْ كُلُّ
 لُجَّةٍ لَدُنَّا لَيَبْأُتِيهِمْ مِنَ الْغُرُوبِ ۚ وَإِلَيْهِ لَمُنْضَرُونَ ۚ وَإِلَيْهِ لَمَنْ
 أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يُأْكُلُونَ ۚ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ تَحْتِهَا
 أَعْنَابٌ وَفَجْرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۚ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ
 أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۚ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

نُنْتِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۖ وَإِلَيْهِ لَمُنْزِلُ
 السَّلَامِ مِنَ السَّمَاءِ فَإِذَا هُمْ مُقْلَبُونَ ۚ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا
 ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
 كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۚ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
 الْبَلَدُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۖ وَإِلَيْهِ لَمُنْزِلُنَا
 ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكَ الْمَشْعُونِ ۚ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا
 يَرْكَبُونَ ۚ وَإِنْ نَشَاءُ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۚ إِلَّا
 رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ
 أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۖ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ
 مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا
 مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۖ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا
 الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
 تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۖ فَلَا يُسْتَجِيبُ عَنْهُمْ تَوَصُّيَةٌ وَلَا إِلَى
 أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ
 يَنْسِلُونَ ۖ قَالُوا يَا بُولُوكَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۚ هَذَا مَا وَعَدَ
 الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ
 جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۖ فَالْيَوْمَ لَا تُظَلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ
 إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنْ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۖ
 هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِّئُونَ ۖ لَهُمْ فِيهَا قُلُوبُهُمْ
 وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ۖ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۖ وَامْتَنَّاوَا
 الْيَوْمَ إِلَيْهَا الْمُجْرِمُونَ ۖ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۖ وَإِنْ اعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ
 مُسْتَقِيمٌ ۖ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۚ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۖ
 هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۖ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۖ
 الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
 فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۖ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۖ وَمَنْ يَعْزِرْهُ نُكَسِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا
 يَعْقِلُونَ ۖ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ
 مُبِينٌ ۖ لِيُذَكِّرَ الَّذِينَ كَانُوا حَيًّا وَيُحِقِّ الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۖ أَوْ
 لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مَا عَمِلَتْ أَيْدِيهِمْ أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَلَائِكُونَ ۖ
 وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَاقِبُ

وَمَشَارِبُ أَفْكَالٍ يَشْكُرُونَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَعَلَّهُمْ
يُبْصِرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُنْضَرُونَ ۝
فَلَا يَجْزِيكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُبْزِرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ
الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ
لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ
يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي
جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ
بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَكَ
فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

صدق الله العظيمة

قصیدہ غوثیہ

19

سَقَانِي الْحُبَّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پائے پائے

فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي

میں نے اپنی شراب معرفت سے کہا کہ میری طرف آ



سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُسِ

پیاو میں (بھری ہوئی) وہ شراب معرفت میری طرف دوڑی

فَهِمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي

میں اپنے انہب کے درمیان نشہ شراب معرفت سے مست ہو گیا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَمْ يَأْتُوا

ترجمہ: میں نے سوائے اقطاب کے کسی اور نے نہیں آیا۔

يَحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رَجَالِي

ترجمہ: میرے ساتھ داخل ہو جاؤ، تم میرے لوگ۔



وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي

ترجمہ: تم لوگو! پیو اور شربو، تم میرے سپاہی۔

فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَائِي

ترجمہ: ان لوگوں کے پیو کرنے والے میرے ملائے۔

شَرِبْتُمْ فَضَلَّتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي

ترجمہ: تم نے پی کر مجھ سے بعد میں میری طرف سے پی کر لیا۔

وَلَا يَنْلِثُكُمْ عَلْوِي وَاتِّصَالِي

ترجمہ: میری اونچائی اور میری بات چیت تم کو نہیں گھمسانے والی۔



مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ

ترجمہ: تم لوگو! تم میری اونچائی پر جمع ہو جاؤ، لیکن

مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَازَالَ عَالِي

ترجمہ: میرا مقام تم لوگو! کے اوپر سے ابھی تک اونچا ہے۔

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقَرُّيبِ وَحْدِي

میں ہرگز آپ کی کسی چیز اور بات سے

يُصْرِفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میں کوئی بھلائی نہ دے گا اور میری ہر بات کے لیے آپ کا جلال کافی ہے



أَنَا الْبَازِي أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ

میں ہر بات میں روشن تر ہوں ہر شیخ کے

وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي

مردان میں سے کون ہے جس کو میرے برابر دیا گیا ہے

كَسَانِي خَلْعَةً بِطَرَارِ عَزْمٍ

میں نے آپ کو (ارادہ محکم) کے تاروں سے لپیٹ کر

وَتَوَجَّعَنِي بِتَيْجَانِ الْكَمَالِ

اور تھم لیا آپ کے تاجِ کمال سے



وَأُطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ

میں نے آپ کو اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا

وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي

اور مجھے (امت کا) پر پیکار اور پوچھنے میں نے مالک مجھے دکھایا

وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا

فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالٍ



فَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ

لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ

لَدَكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الزَّمَالِ



وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ

لَخِمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّهَا إِلَى

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى

تو وہ فوراً اللہ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو



وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ

مہینوں اور برسوں میں سے

تَمُرُّ وَتَنْقُضُ إِلَّا أَسْأَلِي

ہو گزر رہے ہیں اور گزر گئے ہیں وہ مجھ سے بات چاہتے ہیں

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي

اور وہ مجھ کو خبر دے گا جو آئے گا اور جو چلے گا

وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جَدِّالِي

اور اللہ مجھ کو پڑھائے گا میں تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ



مُرِيدِي هُمْ وَطَبْ وَأَشْطَحُ وَغَنِي

اس نے مجھ سے مرید اور شوقی بنائے ہیں اور وہ غنی ہے

اور یہاں سے وہ اور غنی بنے گا

وَأَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَالْإِسْمُ عَالٍ

اور جو کچھ چاہے گا وہ کرے گا اس لیے اس کا نام بلند ہے

مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي

میرے پیروں! تم سے امت خدا کا خوف کرنا چاہیے۔

عَطَانِي رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِي

آپ نے مجھے بڑی عطا کر دی ہے جس سے میں نے اعلیٰ
مقام پر پہنچا ہے۔



طَبَوْنِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقَّتْ

میرے لیے آسمان و زمین میں جگہ بنائی گئی۔

وَشَاءُ وَسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأَ إِلَى

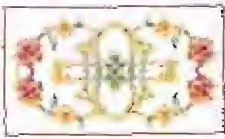
میرے لیے خوشی کے لیے شروع کر دیا ہے۔

بِلَادُ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي

خدا کا ملک میرا ہے جس کے تحت میری حکومت ہے۔

وَوَقَّتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَانِي

اور میری جگہ میرے دل سے پہلے ہی عطا کر دی۔



نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا

میں نے خدا کا ملک اسے تمام قوموں کی طرف دیکھا۔

كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ

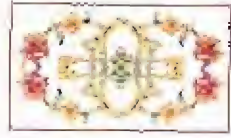
جیسے خرگوش کی طرح جو اس کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ تُطْبًا

میں نے علم حاصل کیا کہ میں بن گیا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي

اور میں نے خوشحالی کی بات سے حالتِ سعادت



فَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِثْلِي

تو ایسا اللہ میں سے کون سی طرف ہے

وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصَرُّفِ حَالِي

اور کون سے علم اور تصرف میں میری حالت ہے

رَجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ

مجھے میرے صوم کرنے میں ہواجر دینے میں

وَفِي ظُلْمِ اللَّيَالِي كَاللَّائِي

اور راتوں کی تاریکی میں موتیوں کی طرح چمکنے میں



وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَآفِي

ہر ایک ولی سے ہے ایک قدم نکلی ہوئی ہے

عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُ الْكَمَالِ

مبارک و نامور ﷺ کے قدم مبارک پر ہیں تو سب عالم کی تہذیب

نَبِيُّ هَاشِمِيٍّ مَكِّيٍّ حَبَازِيٍّ

هُوَ جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَوَالِي



مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَاشْفَايَ

عَزُومُ قَاتِلُ عِنْدَ الْقِتَالِ

أَنَا الْجِيلِيُّ مَحْيَ الدِّينِ لَقَبِي

وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ



أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَّعُ مَقَامِي

وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ختم جواجگان

سورہ الم نشرح (79 بار)	درود شریف (100 بار)	الحمد شریف (7 بار)
درود شریف خضری (100 بار)	الحمد شریف (7 بار)	قل حوالہ شریف (100 بار)

درود خضری

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ أَسْمَى

وَجَدِّي صَاحِبِ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

اور میرا مشہور و معروف نام ہے
اور میرے والد کا نام ہے۔ کارنامہ عین علی علیہ السلام
پر مشتمل ہے۔



تَقَبَّلْنِي وَلَا تَرُدُّ سُؤَالَي

اِغْنِنِي سَيِّدِي أَنْظُرْ بِحَالِي

مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال نہ کیجئے
مجھے غنی فرما دیجئے، میرے آگے میرا حال جاننے فرمائیے

● اللَّهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكَلاتِ

● اللَّهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ

● اللَّهُمَّ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ

● اللَّهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهْتَمَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

● اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا رَازِقَ الْعِبَادِ

● اللَّهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

● اللَّهُمَّ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ

● اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

● اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّاغِبِينَ

● اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِينَ

● اللَّهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

● اغْنِنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

● الْمَدَدَ خَوَاهِمُ زَوْجَتِي شَاوِ نَقِشْبَنْدِ

● الْمَدَدَ خَوَاهِمُ زَوْجَتِي غَرِيبِ نَوَازِ

● الْمَدَدَ خَوَاهِمُ زَوْجَتِي شَهَابُ الدِّينِ سَهْرُورِي

● الْمَدَدَ خَوَاهِمُ زَوْجَتِي أَحْمَدُ رِضَا بَرْلَوِي

● بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

● اللَّهُمَّ أَمِينَ

ہر مسلمان مرد و عورت جو عاقل و بالغ ہوں ان کے لیے نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے، مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے، بے نمازی کو یا تصویر نما انسان ہے کہ ظاہری صورت تو انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں، بے نمازی وہی نہیں ہے جو کسی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی نماز بھی قصداً چھوڑ دے تو وہ بھی بے نمازی ہے۔

یعنی نمازیں قضا ہوئیں سب کا ایسا حساب لگائیں کہ اندازے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب نمازیں بقدر طاقت رفتہ رفتہ جلد ہی ادا کر لیں، کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک گذشتہ نمازیں قضا باقی ہیں کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد ہوں مثلاً سو (100) بار کی نماز فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی اسی طرح ظہر وغیرہ ہر

نماز میں نیت کریں، قضا میں صرف فرض، وتر یعنی ہر دن رات کی میں (20) رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

جس پر قضا نمازیں زیادہ ہوں وہ اگر چاہے جلدی جلدی اس طرح ادا کرے، تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء، الحمد للہ اور بسم اللہ نہ پڑھے بلکہ سورہ فاتحہ بعد کوئی مختصر صورت پڑھ کر رکوع میں چلا جائے، ایک بار رکوع کی تسبیح اور پھر رکوع کر کے کھڑا ہو اور تہجد سے میں جائے ہر بار تہجد سے میں ایک بار تسبیح پڑھے۔

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت قیام میں سورہ فاتحہ کے بجائے تین بار **سُبْحَانَ اللَّهِ** پڑھے اور رکوع و تہجد سے پورے کرے اور قعدہ میں استغاثات پڑھے اور درود ابراہیمی میں **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ** پڑھ کر سلام پھیرے۔ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کے بجائے **اللَّهُمَّ اغْنِنِي** تین بار پڑھے اور رکوع و تہجد سے کر کے نماز مکمل کریں۔

یاد رکھیں! نماز سب سے بڑی دعا، سب سے بڑا وظیفہ و تعویذ ہے اور اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔

ابو العالی کا بیان ہے کہ جب میں نے یہ واقعہ شیخ ابوالحسن علی جنار سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے شیخ ابوالقاسم عمر بن ازکی زبانی سنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی سے سنا آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مصیبت میں مجھ سے فریادری چاہتا ہے وہ مصیبت اس سے ہٹائی جاتی ہے اور جو شخص کسی تکلیف میں مجھے میرے نام سے پکارتا ہے وہ تکلیف اس سے اٹھائی جاتی ہے اور جو شخص اپنی کسی حاجت میں اللہ تعالیٰ کے حضور میرا توکل اختیار کرتا ہے اس کی وہ حاجت میں اللہ تعالیٰ کے حضور میرا توکل اختیار کرتا ہے اس کی وہ حاجت پوری کر دی جاتی ہے اور جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے پھر رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام

وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ

اگر میں اپنے سیرت کو پہاڑوں میں لپیٹ دیتا

لَدَكْتُ وَاخْتَفْتُ بَيْنَ الزَّمَالِ

تو میں تجھ سے ہٹ کر چھپ جاتا میں اور بہت شرمناک ہوتا



وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ سَارِ

اگر میں اپنے سیرت کو آسمانوں پر لپیٹ دیتا

لَخِمِدْتُ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّهَالِي

تو میں تیرے آگے سر ہٹا دیتا اور اس کی روشنی بج جاتی

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ

اگر میں اپنے سِر کو موت پر ڈالوں

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى

تو میں مولانا اللہ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہوں



وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ

میں میں سے نہ مہینے ہیں نہ برس

تَمُرُّوْتَنْقُضِي إِلَّا أَسَالَى

گزر جاتی ہیں تو توڑ جاتی ہیں مگر میری دعاؤں کو

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي

اور تو مجھ کو آگے سے ہونے والے واقعات کی خبر

وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جَدِّالِي

اور اللہ تعالیٰ مجھ کو سکھائے گا کہ مجھ سے جھگڑنے سے باز آؤں



مُرِيدِي هُمْ وَطَبْ وَأَشْطَحُ وَغَنِي

میرے خواہنے والے ہیں وہ اور غریب اور غنی

وَأَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَالْإِسْمُ عَالٍ

اور میں جو کرنا چاہوں کروں گا اس لیے اس نام کا بلند

مُرِيدِي لَا تَخَفَنَّ اللَّهُ رَبِّي

میرے پیرو! میں سے مت ڈرو اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے

عَطَانِي رَفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِي

اُنٹ کھوڑو دینی اعلیٰ مقام پر کہ جس سے کسی نے اپنی

مقام پر آرزو کی ہو



طُبُّوْلِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقَّتْ

میرے نام کے آگے زمین و آسمان میں جھٹ جاتے ہیں

وَشَاءَ وَسَّ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأَ إِلَى

اللہ تعالیٰ سے شہانہ شہادہ میرے لئے ہوتے ہیں

بِلَا دُ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي

اے تعالیٰ میں نے توہم شہادہ اعلیٰ میں اللہ تعالیٰ ہی میری حکومت ہے

وَوَقَّتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي

اور میرا وقت میرے دل کی چٹائی سے پہلے ہی صاف تھا



نَظَرْتُ إِلَى بِلَا دُ اللَّهِ جَمْعًا

میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہادوں کو اکٹھے

كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ

تو وہ سب میں خدا تعالیٰ کے حکم کے ساتھ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ تُطْبَا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي



فَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِثْلِي

وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصَرُّفِ حَالِي

رَجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامُ

وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَالْأُفَى



وَكُلُّ وَلِيٍّ لِيْ لَهُ قَدَمٌ وَآفِي

عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُ الْكَمَالِ

نَبِيَّ هَاشِمِيٍّ مَكِّيٍّ حَبَازِيٍّ

هُوَ جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَوَالِي



مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَأَيْشِ فَيَاتِي

عَزُومُ قَاتِلٍ عِنْدَ الْقِتَالِ

دُرُودُ تَاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّجَارِجِ وَالْمُعَارِجِ وَالْبَرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَ
نَوَّابِ الْقَحْطِ وَالْمَرِيضِ وَالْأَلَمِ اسْمُهُ مَكْتُوبٌ
مَرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ مَنقُوشٌ فِي النُّورِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجْوِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُعْطَرٌ مُطَهَّرٌ
مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الضُّحَى بِدَارِ الدَّجَى
صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهَدَى كَهْفُ الْوَرَى مُصْبِحُ
الظُّلَمِ جَمِيلُ الشَّيْءِ شَفِيعُ الْأَمْرِ صَاحِبُ الْجُودِ
وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبَرَاقُ
مَرْكَبُهُ وَالْمُعَارِجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَ
الْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ
شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ أَيْبَسِ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ
رَاحَةً الْعَانِيَةِ مَرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ
الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ وَصَبَّاحِ الْمُقَرَّبِينَ
مُجِيبِ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدُّنْيَا
صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا
مَوْلى الثَّقَلَيْنِ أَبِى الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نُورِ
قَمْنِ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِمُورِ جَمَلِهِ صَلُّوا
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

دُرودِ نورِ یہ

مشکلات کے حل کے لئے یہ درود شریف مجرب ہے۔ کسی جائز
مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو 21 یوم تک بلا تفریق
100 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلَى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَنَحَّلُ بِهِ الْعَقْدُ وَ
تُفْرَجُ بِهِ الْكَرْبُ وَتُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ
الرِّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَائِجِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ
بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمَحَةٍ
رَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ يَا اللَّهُ

اللَّهُمَّ يَا ذا السَّمِ وَالْأَرْضِ وَالْجَمَلِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذا
الْقَوْلِ وَالْإِقَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرَ الْأَكْبَرُ وَجَّاهُ
الْمُسْتَجِيرِينَ وَأَمَّا الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كُنْتَ
عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ شَقِيحًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًا
عَلَى الرِّزْقِ فَأَعِمْ اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاؤِي وَبِرَحْمَتِي وَطَرَدِي
وَأُقِيتَارِي وَأَشْفِئِي عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ سَبِيلَ الْمَرْزُوقِ
مَوْفِقًا لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي بَيْتِكَ الْمَرْكُزِ
عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ بِحَوْلِ اللَّهِ مَا يَشَاءُ وَيَكْتُمُ وَعِنْدَكَ
أُمُّ الْكِتَابِ إِلَهِي بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ فِي كِتَابَةِ الْبَصِيفِ مِنْ شَعْرِ
شَعْبَانَ الْمَكْرَمِ الْكَبِيِّ بَعَثَ فِيهِمَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَيُزَكِّي
أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبُؤْسِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ
أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَكْرَمُ وَاللَّهُ تَعَالَى عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَلَا تَكِلْنِي
إِلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي إِلَى
الشَّرِّ وَتَبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَتَّكِلُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ
فَاَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُرَفِّقُهُ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ الرَّحِيمِينَ

شجرۂ عالیہ

حضرت مشائخ کرام سلمہ مبارکہ قاریہ رضویہ

یا الہی جسم فرما مصطفیٰ کے واسطے
مختلکین محل کرشمہ مشکل نمائے کے واسطے
سیرت سجاد کے صدقے میں ساہد رکھ مجھے
صدیق صادق صادق صادق الاسلام کر
بہر معروف و سری معروف دے بیجو و سری
بہر شلی شیریں دنیا کے گنتوں سے بچا
بوالفح کا صدقہ کرشم کو فوج دے حق و سید
قاوری کو قاوری رکھ قساویوں میں اٹھا
احسن اللہ لہم درز قلم سے بے برقی حق
فصالی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
طوبہ رفان و مؤود و صمد و شعی و بہر
بہر ابراہیم مجھ پر ناز عزم گلزار کر
غافل کو ضیاء دے دے ایمان کو جمال

یار رسول اللہ کریم مجھے خدا کے واسطے
کولائیں زکریہ ہمد کر بلا کے واسطے
عزیم دے باقر علم نہی کے واسطے
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے
مجنون میں گن جنید با عفا کے واسطے
ایک کا رکھ عیدہ احمد بے ربا کے واسطے
بوالحسن اور یوسف سید مدد کے واسطے
قدیر عبدالقادر قدرت نمائے کے واسطے
بندہ رزاق تاج الاصفیاء کے واسطے
دے حیات دی محی جانفرا کے واسطے
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے
بھیکہ دے دے آتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
ضیاء مولیٰ جمال الاوسیا کے واسطے

دے محمد کیسے روزی کر احمد کے لئے
دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات
حُب اہل بیت دے آلی محمد کے لئے
دل کو اچھا حق کو مستعد ا جان کو پُر نور کر
دو جہاں میں خاتم آل رسول اللہ کو
ٹو جہاں و نورایسان نور قہر و جہر دے
کو عفا احمد رضا کے احمد بریکل مجھے
خامد و محمد و عفا و احمد کو مجھے
سانہ جسد شایع یا عفا اہم بہر سہ
بہر احمد کو عطا ہم کو رضا کے مصطفیٰ
گدہ عفا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں میں بٹا
مُجھنیا کر سب کا چہرہ حشر میں اے کبریا
یلا الہی سسر در آؤ کیس پہ ہو وقت اہل
ظاہر و باطن کی کو اصلاح دے فوز و فلاح
اپنے آپوں کی محنت و دولت علم و عمل
یا الہی بہر و عنایت مصطفیٰ نبی کریم
یا عفا اہم رضا کو قرع پر اسلام کے
عشق احمد میں عفا کو ہشتم ترسور عسر
زندگی کیوں میں کر سہ دینوں سے غفلت رکھ
صدقہ ان ایمان کا دے پھر میں عز و علم کل

غوان فضل اللہ سے جنت گدا کے واسطے
عشر حق نے عشق عشق اٹھا کے واسطے
کر شہید عشق حسدہ پیشوا کے واسطے
اچھے پیارے شمس دین بکرا اٹلی کے واسطے
حضرت آل رسولی محنت ا کے واسطے
بوالحسن احمد نورانی لقا کے واسطے
مستخیر کے پیشوا احمد رضا کے واسطے
میکے آقا حضرت خاتمہ رضا کے واسطے
جسم فرما آل حق مصطفیٰ کے واسطے
اور شریعت کی بہا رضوی الہامی کے واسطے
تائبہ عفا و رضا و عفا عفا کے واسطے
شہر ضیاء الدین بہر با عفا کے واسطے
مصلح الدین خاتم دین حشری کے واسطے
دے وقت ارا الدین عجب مصطفیٰ کے واسطے
میں و صفت کو عفا ان کے گدا کے واسطے
رکھ دوشاں بہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے
پیسہ انیاس عاشق قیام لڑی کے واسطے
خاتم ایمان بہر کر کل اوسیا کے واسطے
عفو و عفو ان کا نیت مجھ بے ناک کے واسطے

ورد دل کر مجھے عطا یارب
لاج رکھ لے کتنا بکاربوں کی
میب میرے نہ کھول محشر میں
سب سب بخش دے نہ پوچھ عمل
تو نے دی مجھ کو نعت اسلام
کردیا تو نے قدری مجھ کو
دو تیں ایسی نعتیں اتنی
دے کے لیتے نہیں کریم کبھی
تو کریم اور کریم بھی ایسا
نعم نہیں بلکہ ہے یقین مجھے
ہو کہ دنیا میں قبر و محشر میں
اہل سنت کی ہر جماعت پر
دشمنوں کے لئے ہدایت کی
تو حسن کو اٹھا حسن کر کے

دے مرے درد کی دوا یارب
نام رحمن ہے ترا یارب
نام ستار ہے ترا یارب
نام غفار ہے ترا یارب
پھر جماعت میں لے لیا یارب
تیری قدرت کے میں فدا یارب
بے غرض تو نے کیس عطا یارب
جو دیا جس کو دے دیا یارب
کہ نہیں جس کا دوسرا یارب
وہ بھی تیرا دیا ہوا یارب
مجھ سے اچھا معاملہ یارب
ہر جگہ ہو تری عطا یارب
تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب
ہو مع الخیر خاتمہ یارب

(۱) قرآن مجید - ۱

اظہار تشکر

الحمد للہ! سبزواری پبلشرز کے حصہ میں یہ سعادت
آئی کہ سب سے پہلے خستہ قدریہ شریف کا اردو ترجمہ
۱۹۹۶ء میں شائع کیا گیا اور تاحال متفرق سائز
اور انداز میں اس کی طباعت کا سلسلہ جاری ہے
اور اب تک لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔
حضرت علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی سیدی
مدظلہ العالی (مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)
مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے ہماری استدعا
پر اس ختم پاک کا آسان اور خوبصورت ترجمہ فرمایا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسی طرح کے پاکٹ سائز
وظائف عربی سے اردو تراجم و دیگر کتب کی
اشاعت کے سلسلے میں ہمیں خدمت کا موقع فراہم کریں۔

مُحَمَّدُ عَبْدُ الْکَرِیْمِ قَادِرِی رَضَوِی

O.T. 1/75 جیلان تیلس حضرت مجدد الف ثانی اسٹریٹ، منٹھادہ کراچی۔

2441437, 0300-2677421